صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 24 ستمبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 24 ستمبر 2016ء 21 ذوالحج 1437 ہجری 24 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 217

بصیرت کی دعا

سو سو حجاب میں بھی نظر آئے اس کی شان
تم کو عطا ہو ایسی بصیرت خدا کرے
ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے
قرآن پاک ہاتھ میں ہو دل میں نور ہو
مل جائے مومنوں کی فراست خدا کرے

(کلام حضرت مصلح موعود)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کریم ﷺ کی صحبت نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کو ایک متقی پرہیزگار اور عبادت گزار انسان بنا دیا تھا۔ عبادت اور نوافل سے ایسی رغبت تھی کہ فرض نمازوں اور تہجد کے علاوہ چاشت کے وقت کی نماز کا اہتمام بھی فرماتے۔ اسی طرح ہر سوموار اور جمعرات کو نفلی روزہ رکھتے تھے اور پھر بھی یہ احساس غالب رہتا تھا کہ وہ کم روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا کرتے تھے کہ اس سے زیادہ روزے اس لئے نہیں رکھتا کہ تہجد وغیرہ کی ادائیگی کے لئے بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس لئے نماز کو روزے پر ترجیح دیتے ہوئے نسبتاً کم نفلی روزوں کا اہتمام کرتا ہوں۔ (ابن سعد جلد 3 ص 155)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے تھے کہ جب قرآن شریف کی سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 94 نازل ہوئی جس میں یہ ذکر ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے جب وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں پھر تقویٰ (میں اور ترقی) کریں اور ایمان لائیں پھر تقویٰ (میں مزید ترقی) کریں اور احسان کریں تو جو کچھ وہ کھائیں اس پر انہیں کوئی گناہ نہیں (ہوگا) اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ تم بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل ہو جن کا اس آیت میں ذکر ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ایک دفعہ رسول اللہ کے ساتھ شریک سفر تھے کہ آپؐ نے انہیں ایک جنگلی درخت سے اس کا پھل (پیلوں) توڑ کر لانے کے لئے فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بکریاں چرانے کے زمانے میں جنگلوں کی خاک چھانی ہوئی تھی اور درختوں پر چڑھنے کا ڈھنگ خوب آتا تھا۔ اس لئے بڑی پھرتی سے درخت پر چڑھ گئے۔ بعض لوگ ان کی دبلی پتلی باریک پنڈلیوں کو دیکھ کر ہنسی مذاق کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ کو اپنے اس محبوب صحابی کی غیرت آئی۔ فرمایا کہ عبداللہ بن مسعود کی نیکیوں کا پلڑا قیامت کے دن بہت بھاری ہوگا۔ اتنا بھاری کہ احد پہاڑ سے بھی بڑھ کر۔

(مسند احمد جلد نمبر 1 ص 114)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ سے روایات بیان کی ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ ان سے بھی روایت کرتے ہیں۔ (ابن سعد جلد 3 ص 160، اکمال ذکر عبداللہ بن مسعودؓ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے آغاز اسلام سے ہی اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی ذاتی خدمت کی بھی کثرت سے توفیق پائی اور یہ سلسلہ آخری وقت تک جاری رہا۔ اس لحاظ سے آپ نے آنحضرتؐ کی پاکیزہ صحبت سے بہت استفادہ کیا اور برکات سے حصہ پایا۔

نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے اگر میں اپنے صحابہ میں سے کسی کو بلا مشورہ امیر مقرر کرنا چاہوں تو عبداللہ بن مسعود کو امیر مقرر کروں۔ (ترمذی ابوب المناقب)

حضور انور کا اختتامی خطاب

اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کے سالانہ اجتماع کے موقع پر اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ یہ خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق مورخہ **25 ستمبر 2016ء کو شام 7:00 بجے** براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اس کے بعد درج ذیل اوقات میں دوبارہ نشر ہوگا۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

28 ستمبر	8:10pm,12:05pm
29 ستمبر	6:35am
یکم اکتوبر	11:20pm,12:00pm
2 اکتوبر	6:20am

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی چہارم 2016ء کا عنوان درج ذیل ہے۔ ''حضرت مسیح موعود کو ماننا کیوں ضروری ہے۔'' مضمون کے الفاظ کی تعداد 3 تا 4 ہزار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ انصار بھائیوں سے اس مقابلہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔ مضامین قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان میں 15 دسمبر 2016ء تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ نیز مضمون نگار انصار سے درخواست ہے کہ اپنے موبائل نمبرز یا Whats App نمبرز ضرور درج فرمائیں تاکہ انہیں مضمون کے پہنچنے کی اطلاع فوراً کی جاسکے۔

(قائد تعلیم انصاراللہ پاکستان)

☆............☆............☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ سے خطاب

جلسہ سالانہ برطانیہ 13۔اگست 2016ء سوال و جواب کی شکل میں

س: حضور انور نے قرآن کریم کی تعلیم کی رو سے عورت اور مرد کی پیدائش کا کیا مقصد بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق عورتوں اور مردوں کی پیدائش کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے خدا تعالیٰ کے قرب کا حصول۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ مومن مرد اور مومن عورتیں۔ چاہے امیر ہیں یا غریب ہیں سب اپنے مقصد پیدائش کو پہچانیں۔

س: مومنین عورت کو خدا کی طرف سے ملنے والی بشارتوں کی حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے جب جنت کی بشارت دی تو عورتوں اور مردوں کو علیحدہ علیحدہ بھی مخاطب فرمایا۔ بعض جگہ صرف انسانوں کا لفظ استعمال کیا مؤمن کا لفظ استعمال کیا لیکن جنت کی بشارت دیتے ہوئے مرد اور عورت دونوں کے نام لئے۔

س: مرد اور عورت کے اعمال صالحہ کے حوالہ سے تعلیم اور اس کی جزا کا کیا ذکر فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ سورۃ توبہ میں فرماتا ہے کہ ''مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے''۔ پھر آگے فرمایا ''اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اسی طرح بہت پاکیزہ گھروں کا بھی جو دائمی جنتوں میں ہوں گے تاہم اللہ کی رضا سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے''۔ پس بڑا واضح ہے کہ جو انعام مردوں کو مل رہا ہے جو مؤمنوں کو مل رہا ہے وہی انعام عورتوں کو بھی مل رہا ہے کہیں نہیں لکھا کہ عورتوں کو ایک درجہ یا کچھ کم ملے گا یا انعام میں کوئی تھوڑی بہت کمی بیشی ہوگی یا جنت کے جس مقام پر مرد ہوں گے وہاں عورتیں نہیں ہوں گی۔ فرمایا نیکی کرو نیکی کرنا اور اللہ تعالیٰ کو مقدم سمجھنا ضروری ہے پھر انعام عورتوں کو بھی ویسا ہی ملے گا جیسا مردوں کو ملتا ہے۔ کوئی مردوں کی تخصیص نہیں بلکہ دوسری جگہ فرمایا کہ مردوں اور عورتوں دونوں کو اجر عظیم ملے گا بشرطیکہ وہ نیک کام سرانجام دیں۔

س: موجودہ زمانہ کے پیش نظر دین حق کے احکامات میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اس اعتراض کا جواب حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! میں نے اسے یہی جواب دیا تھا کہ نہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ قرآن کریم نے انسانی فطرت کو قائم رکھتے ہوئے ذمہ داریاں مقرر کی ہیں اور جب یہ مقرر کر دی گئی ہیں تو کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ بدلنے کی ضرورت وہاں پڑتی ہے جہاں کہیں کمیاں ہوں۔ اگر حقوق غصب کئے جا رہے ہوں وہاں ضرورت پڑتی ہے چاہے مرد کے حقوق ہوں یا عورت کے، بچے کے حقوق ہوں یا ماں باپ کے، مزدور کے حقوق ہوں یا آجر کے، ملازم کے حقوق ہوں یا مالک کے، شہری کے حقوق ہوں یا حکومت کے۔ جب سب حقوق کا تعین کر دیا گیا ہے اور بڑے انصاف سے تعین کر دیا گیا ہے۔ ہاں اگر یہ سب حقوق ادا نہیں ہو رہے تو انہیں ادا کروانے کی کوشش کی ضرورت ہے نہ کہ تبدیلی کی۔

س: قرآن شریف کی تعلیم میں تبدیلی کی کیوں ضرورت نہیں ؟

ج: فرمایا! میں اپنی مذہبی کتاب قرآن کریم کو دیکھتا ہوں تو مجھے نظر آتا ہے کہ وہ اس خدا کا کلام ہے جو عالم الغیب والشھادۃ ہے اس کو ماضی کا بھی علم تھا اور حال کا بھی علم ہے اور آئندہ آنے والی باتوں کا بھی علم ہے۔ پھر اگر مذہب خدا کی طرف سے ہے اور مجھے خدا کی ہستی پر یقین ہے میں اس بات پر قائم ہوں کہ مذہب بھیجنے والا اللہ تعالیٰ ہے تو پھر مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ میں خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر لوگوں کے بنائے ہوئے قانون کے پیچھے چلنا شروع کر دوں۔

س: عورتوں کا مردوں سے علیحدہ بیٹھنا آزادی کو ختم کرنے کے مترادف ہے اس اعتراض کا حضور انور نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

ج: یہ دنیا دار اپنے زعم میں عورتوں اور مردوں کے علیحدہ بیٹھنے پر اعتراض کرتے ہیں۔ ہمدردی کے جذبے کی آڑ میں آزادی کے نام پر عورت کے تقدس کو پامال کیا گیا ہے۔ یورپ کی عورت کو اس بات کا تجربہ نہیں کہ عورت کی اپنی شناخت اس وقت زیادہ ابھرتی ہے اور اس کو اپنے تحفظ کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ جب وہ عورتوں میں ہو اور عورتوں کی تنظیم کے ساتھ کام کر رہی ہو اور آزادی سے اس کی ہر حرکت ہو۔ قریباً دو سال پہلے ایک انگریز مہمان یہاں آئی تھیں اچھی لکھنے والی ہیں سارا دن انہوں نے عورتوں کے ساتھ گزارا اور شام کو کہنے لگیں کہ پہلے مجھے بڑا عجیب لگا تھا کہ صرف عورتوں میں ہوں لیکن سارا دن یہاں گزار کر مجھے احساس ہوا کہ میں زیادہ آزاد ہوں اور مجھے زیادہ تحفظ مل رہا ہے۔

س: حضور انور نے مذہب کا کیا مقصد بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ہم نے دنیا داروں کو اور پریس کو یا کسی چینل کو خوش نہیں کرنا ہم نے تو خدا تعالیٰ کو خوش کرنا ہے۔ مذہب ہمیں اپنے پیچھے چلا کر ہمیں ہمارے پیدا کرنے والے خدا سے ملانے کے لئے آتا ہے مذہب بندوں کے پیچھے چلنے کے لئے نہیں آتا۔

س: عورت کے حقوق کے حوالہ سے اہل مغرب اور دین حق کی تعلیمات کا حضور نے کس طرح موازنہ فرمایا؟

ج: فرمایا! مغرب میں عورت ایک غلام کی حیثیت رکھتی تھی جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں اگر اس کا خاوند اس پر ظلم کرتا تو تب بھی اس نے خاموش ہی رہنا تھا اور اس ظلم کو خاموشی سے سہتے چلے جانا تھا لیکن دین حق نے چودہ سو سال پہلے یہ اعلان کیا کہ اگر عورت مرد کے ظلم سے تنگ آ کر اس سے علیحدگی لینا چاہے تو لے سکتی ہے بلکہ یہ بھی حق دے دیا کہ اگر کسی وجہ سے مرد کیلئے ناپسندیدگی کے جذبات اس حد تک چلے گئے ہیں عورت کے دل میں کہ مزید شادی کے رشتے کو قائم نہیں رکھنا چاہتی تو علیحدگی لے سکتی ہے۔

س: اموال کے حوالہ سے مرد اور عورت کے حضور انور نے کیا حقوق بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! عورت کو یہ حق دیا کہ اس کی کمائی کی وہ مالک ہے اور مرد کے لئے اپنی کمائی ہے لیکن ساتھ ہی مرد کو یہ بھی کہہ دیا کہ گھر کا خرچ چلانا اور بیوی بچوں کے نان نفقہ کی ذمہ داری تمہاری ہے۔ بیوی کی دولت پر نظر نہ رکھو پھر ایسی عورتیں اکثر ہیں جن کی اپنی کوئی آمد نہیں ہوتی۔ ایسی عورتیں خواہش رکھتی ہیں کہ دین کے لئے خرچ کریں صدقہ و خیرات کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں میں عورت کو یہ حق دے دیا۔

س: میاں بیوی کی علیحدگی کی صورت میں اولاد کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے اس بارہ میں حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اگر میاں بیوی کی اولاد کی پیدائش کے بعد علیحدگی ہوتی ہے تو یہ حکم دیا کہ اولاد کے لئے پیار کے جذبات ماں اور باپ دونوں کے ہوتے ہیں اس لئے نہ باپ کو اولاد کی وجہ سے تکلیف دو نہ ہی ماں کو اولاد کی وجہ سے تکلیف دو۔ پس یہ دونوں کے حقوق قائم کئے۔ اس لئے عورتوں کو بھی اور مردوں کو بھی جو بعض دفعہ ضد میں آ جاتے ہیں یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ایسے تکلیف دہ حالات میں بچوں کی وجہ سے نہ عورت بچوں کے باپ کو تکلیف دے نہ مرد بچوں کی ماں کو تکلیف دے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا ہمیشہ مقدم ہونی چاہئے۔ اسی طرح ماں باپ کی وراثت میں بھی اور خاوندوں اور بچوں کی وراثت میں بھی دین حق عورت کو حق دیتا ہے۔

س: مرد اور عورت کی ذمہ داریوں میں فرق کے باوجود حضور انور نے دین کا فلسفہ اجر و ثواب کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! (دین حق) نے اگر ایک کام سے عورت کو منع کیا ہے تو اس کے نہ کرنے کی وجہ سے اس پر جو اجر ملنا ہے اس سے اسے محروم نہیں کیا بلکہ اتنا ہی اجر دوسرے کام کا اسے دے دیا جو مرد نہیں کر سکتے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران اور اس کی پرورش کے لئے جو تکلیفیں عورت اٹھاتی ہے اس کا نہ مرد تصور کر سکتا ہے نہ اسے برداشت کر سکتا ہے، نہ یہ کام کر سکتا ہے۔ اسی لحاظ سے عورت کے اعصاب جتنے مضبوط ہیں مرد اس کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتا۔

س: عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کے حوالہ سے ماؤں کو بچوں کی کس رنگ میں تربیت کرنی چاہئے؟

ج: فرمایا! بہترین فعال اور کارآمد شہری بنانے اور اس کی اچھی اور نیک تربیت کرنے کی وجہ سے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ پس جیسا کہ میں نے کہا ہم دنیا کو یہ بتائیں اور اسی طرح اپنی نسلوں کے ذہنوں میں بھی یہ ڈال دیں کہ عورت کے حقوق کی (دین حق) حفاظت کرتا ہے اور اسے ایک مقام دیتا ہے اور اپنی نسلوں کے ذہنوں میں بھی یہ ڈالنے والے ہوں۔ اگر لڑکے ہیں تو انہیں بتانا ہے کہ شریعت نے تم پر عورت کے حقوق کی ذمہ داری ڈالی ہے۔ ہر ماں اپنے لڑکے کی اپنے بچے کی اس طرح تربیت کرے تو بہت سارے مسائل گھروں کے بھی حل ہو جائیں گے کہ عورت کے حقوق کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے شریعت میں تم پر ڈالی ہے اور اس ذمہ داری کو ادا نہ کرنا گناہ ہے تو آئندہ آنے والے احمدی مرد اور احمدی عورت کے بلکہ ہر عورت کے حقوق کے علمبردار بن جائیں گے۔

س: حضور انور نے خطاب کے آخر پر مردوں اور عورتوں کو کس ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی؟

ج: پس آج احمدی عورتیں اور احمدی لڑکیاں اس کی اہمیت کو سمجھیں اور اس ذمہ داری کو اٹھالیں تو آپ وہ ہوں گی جو ہر قوم کی عورت کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کروانے والی ہوں گی اور میں مردوں سے بھی کہتا ہوں کہ اس عظیم مہم میں عورتوں کے مددگار بنیں۔ آج مذہب کے خلاف قوتیں انسانی حقوق کے نام پر دنیا کو مذہب سے دور لے جا رہی ہیں اور یہ ہمارے لئے بہت بڑا چیلنج ہے ہم نے حقوق کے قیام کے نام پر ہی دنیا کو مذہب کے قریب لانا ہے۔

س: حضور انور نے خطاب کے آخر پر کیا دعا فرمائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر عورت بھی اپنی ذمہ داری ادا کرنے والی ہو اور صحیح (دینی) تعلیم پر خود بھی عمل کرنے والی ہو اور اپنی نسلوں کو بھی عمل کروانے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی عورت کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

معائنہ انتظامات جلسہ جرمنی، ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب سے حضور انور کا خطاب اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

31 اگست 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکز لندن اور دنیا کے مختلف ممالک اور جماعتوں سے موصول ہونے والی ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں۔ جرمنی کی جماعتوں سے بھی روزانہ احباب جماعت مرد و خواتین کی طرف سے سینکڑوں کی تعداد میں خطوط موصول ہوتے ہیں۔ یہ خطوط اردو، انگریزی اور جرمن زبان میں ہوتے ہیں۔ جرمن زبان کے خطوط کے ساتھ ساتھ تراجم کئے جاتے ہیں اور یہ سب خطوط بھی روزانہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہوتے ہیں اور حضور انور ان سب خطوط اور رپورٹس کو ملاحظہ فرمانے کے بعد ہدایات سے نوازتے ہیں۔

فیملی اور انفرادی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج 39 فیملیز کے 144 افراد اور پچاس سنگل افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ یہ فیملیز جرمنی کی 38 مختلف جماعتوں سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر کچھ وقت کے لئے تشریف لے گئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی و انفرادی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لائے اور فیملیز و انفرادی ملاقات کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس سیشن میں 35 فیملیز کے 138 افراد اور پچاس افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی 34 مختلف جماعتوں سے آئی تھیں اور بعض فیملیز اور احباب بڑے لمبے سفر طے کر کے ملاقات کی سعادت کے حصول کے لئے پہنچے تھے۔

کاسل سے آنے والے دو صد کلومیٹر، Hannover سے آنے والے 350 کلومیٹر، Ulm-Donau سے آنے والے 310 کلومیٹر اور ہمبرگ سے آنے والے 500 کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والے 550 کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کر کے ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔

جرمنی سے آنے والی ان فیملیز اور انفرادی احباب کے علاوہ بیرونی ممالک پاکستان، بورکینا فاسو، آسٹریلیا، قادیان، لیتھوانیا (Lithuania)، تاجکستان (Tajikstan) اور گیمبیا (Gambia) سے آنے والے افراد اور فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

اس طرح آج کے دن مجموعی طور پر 382 افراد نے ملاقات کا شرف پایا اور ہر ایک ان میں سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی شفایابی کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ بعضوں نے اپنے مختلف معاملات اور کاروبار کے لئے رہنمائی حاصل کی۔ طلباء و طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا اور یہ مبارک ساعتیں ان کے لئے آب حیات بن گئیں۔

سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل تیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزہ فائزہ امتیاز وڑائچ، عزیزہ رُشبہ داؤد، عزیزہ علیشہ رضا، عزیزہ کاشفہ منان، امۃ الباری منان، عزیزہ سارہ رائے، عزیزہ باسمہ اعجاز، عزیزہ کاشفہ حمید

تمثیل احمد، فائز احمد، محسن احمد الطاف، عظیم احمد الطاف، رانا عطا محمود، سعد شریف خالد، عطا علیم خان، فراست احمد، ساحر سمیر احمد، شیخ جاذب احمد، سلمان عطاء، ریاض احمد، وجدان رحیم، فراست محمود، شاہ زیب اسد احمد، کاشف محمود پرویز، فاران احمد ظفر، توقیر احمد ثاقب، عطاء الشافی احمد، عزیزم اظفر معتصم (جری اللہ)، عزیزم طاہر احمد مصطفیٰ، عزیزم مصور احمد بھٹی

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم ستمبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کالسروئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ Karlsruhe کے لئے روانگی تھی۔

پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور دعا کروائی اور قافلہ Karlsruhe شہر کے لئے روانہ ہوا۔

جلسہ گاہ کالسروئے کا تعارف

بیت السبوح فرینکفرٹ سے Karlsruhe شہر کا فاصلہ 160 کلومیٹر ہے۔ یہ جگہ جہاں جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ K. Messe کہلاتی ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر ہے اور اس کا Covered حصہ 70 ہزار مربع میٹر ہے۔ اس میں چار بڑے ہال ہیں اور یہ چاروں ہال ایئرکنڈیشنڈ ہیں۔ ہر ہال کا رقبہ 1250 مربع میٹر ہے اور ہر ہال میں کرسیوں پر بارہ ہزار افراد بیٹھ سکتے ہیں اور ہر ہال میں اٹھارہ ہزار سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

مجموعی طور پر ان چاروں ہال سے ملحق 128 بیوت الخلاء ہیں۔ علاوہ ازیں اس ایریا کے اندر بہت سے دفاتر ہیں اور بہت سے چھوٹے ہال بھی ہیں۔ یہاں دس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ موجود ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ پچپن منٹ کے سفر کے بعد سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔ مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی اور مکرم حافظ مظفر احمد عمران صاحب افسر جلسہ گاہ جرمنی نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عمارت کے اندر تشریف لے آئے تو کارکنان نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرے لگائے۔

معائنہ انتظامات جلسہ

بعدازاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع ہوا۔

نائب افسران جلسہ سالانہ اور ناظمین ایک قطار میں کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کے پاس سے گزرے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا۔

سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائش کا معائنہ فرمایا۔ دین حق اور قرآن Exhibition کے نام سے یہاں نمائش لگائی گئی ہے۔ اس میں دعوت الی اللہ نمائش کے علاوہ ریویو آف ریلیجنز (جرمن) اور ایک پروگرام القلم کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس نمائش میں مقامی انتظامیہ کے علاوہ لندن سے ریویو آف ریلیجنز کی ایک ٹیم بھی کام کر رہی ہے۔

نمائش کے بالمقابل شعبہ خدمت خلق، کارڈ چیکنگ سسٹم اور افسر جلسہ سالانہ اور رہائش مہمانان بیرون از جرمنی کے دفاتر تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان دفاتر اور شعبوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے شعبہ ایم ٹی اے (MTA Editing) میں تشریف لے گئے۔اس شعبہ کے انتظام کے تحت درج ذیل شعبے کام کر رہے ہیں۔

1۔آف لائن(Offline)
2۔ایڈیٹنگ(Editing)
3۔گرافکس(Graphics)
4۔سوشل میڈیا(Social Media)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منتظمین سے بعض امور سے متعلق دریافت فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مین ہال سے باہر شعبہ ٹرانسلیشن میں تشریف لے گئے۔ جہاں مختلف زبانوں میں جلسہ سالانہ کے تمام پروگراموں اور تصاویر کے Live ترجمہ کا انتظام کیا گیا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹور میں تشریف لے آئے جہاں کھانے پینے اور استعمال کی مختلف اشیاء سٹور کی گئی تھیں۔ یہاں سے ضرورت کے مطابق ساتھ ساتھ یہ اشیاء مختلف شعبوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔حضور انور نے منتظمین سے بعض اشیاء کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ڈائننگ ہال کا معائنہ فرمایا جہاں مختلف ممالک سے آنے والے غیر از جماعت مہمانوں کے لئے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

اسی ہال کے ایک حصہ میں جلسہ سالانہ کے تمام مہمانوں کے لئے کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔اس انتظام کے تحت ایک وقت میں ہزاروں افراد کھانا کھا سکتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا:

سب سے پہلے حضور انور نے گوشت کی کٹائی اور اس کو محفوظ کرنے کے بارہ میں جائزہ لیا۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران حضور انور نے کھانا پکانے کے انتظامات کا جائزہ لیا اور کھانے کا معیار دیکھا۔ آلو گوشت اور دال پکی ہوئی تھی اور ساتھ وہ نان بھی رکھے گئے تھے جو مہمانوں کو دیئے جانے تھے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت آلو گوشت اور دال دونوں سے ایک ایک لقمہ لے کر تناول فرمایا اور اس بات کا جائزہ لیا کہ سالن صحیح طرح پکا ہوا ہے یا نہیں۔حضور انور نے کھانے کے معیار کے بارہ میں منتظمین سے گفتگو فرمائی۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے نعرے بلند کئے اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے ایک بڑے سائز کا کیک تیار کیا ہوا تھا۔حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے ان خدام کے لئے کیک کے مختلف حصے کئے۔

لنگر خانہ کے باہر دیگ واشنگ میشن لگائی گئی تھی۔یہ مشین گزشتہ نو سال سے لگائی جا رہی ہے اور ہر سال اس میں بہتری لائی جا رہی ہے۔ یہ مشین احمدی انجینئرز نے مل کر خود تیار کی ہے۔

آغاز میں یہ صورت تھی کہ مشین پر دیگ رکھنے کے بعد ایک بٹن دبانا پڑتا تھا۔لیکن اب یہ بٹن دبانا نہیں پڑتا بلکہ جونہی دیگ صفائی کے لئے رکھی جاتی ہے۔خود بخود آٹومیٹک فنکشن شروع ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا سنسر سسٹم لگایا گیا ہے جس کی وجہ سے خود بخود فنکشن شروع ہو جاتا ہے۔

امسال اس مشین میں تین نئے فنکشن شامل کئے گئے ہیں۔ان میں سے ایک یہ ہے کہ باہر والے برش (Brush) کا ایک Motor کم کر دیا گیا ہے اور وہ Passive ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جب دیگ کے باہر آنا ہوتا ہے تو یہ Brush خود اٹھ جاتا ہے اور دیگ خود بخود باہر آ جاتی ہے۔

دوسرا فنکشن یہ شامل کیا گیا ہے کہ پانی کا مزید ایک ہیٹر (Heater) لگایا گیا ہے۔ جس سے پانی کا درجہ حرارت مزید بلند کیا جا سکتا ہے اور صفائی زیادہ مؤثر طور پر ہوتی ہے۔

تیسرا یہ کہ واشنگ پروگرام میں درج ذیل تین پروگرام بھی شامل کئے گئے ہیں۔ پہلا پروگرام دیگ کو کھنگالتا ہے۔ دوسرا پروگرام مثلاً دال اور چاول والی دیگوں کو صحیح صاف کرتا ہے۔

تیسرا پروگرام Intensive ہے یعنی سخت قسم کے گند کو نرم کر کے صاف کرتا ہے۔

لنگر خانہ اور دیگ واشنگ مشین کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرائیویٹ خیمہ جات کے ایریا میں تشریف لے آئے اور انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

آغاز میں ہی ایک مارکی لگا کر کارکنان کے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔حضور انور نے اس بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ خیمہ جات کے درمیانی راستہ سے گزرے۔مختلف فیملیاں اپنے خیموں کے پاس کھڑی تھیں اور بعض اپنے خیمے نصب کر رہی تھیں۔سبھی اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتے۔ حضور انور ازراہ شفقت ان کے سلام کا جواب دیتے اور بعضوں سے گفتگو بھی فرماتے۔خیموں کے مختلف سائز تھے۔

حضور انور ازراہ شفقت فیملیز سے دریافت فرماتے کہ اس میں کتنے افراد قیام کر سکتے ہیں۔

پرائیویٹ خیمہ جات کے احاطہ کے ایک طرف ایک حصہ پرائیویٹ Carvan کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اس حصہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

ان خیمہ جات اور Carvan کے ایریا کے ارد گرد فینس لگائی گئی ہے اور گیٹ بھی بنائے گئے ہیں اور اس احاطہ میں رجسٹریشن، کارڈ کی چیکنگ اور سکیننگ کے بعد ہی داخل ہوا جا سکتا ہے۔

خیمہ جات کے اس رہائشی حصہ کے معائنہ کے دوران سینکڑوں خاندانوں نے اپنے پیارے آقا کو انتہائی قریب سے دیکھا۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور برکتیں پائیں۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر بے حد خوش تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور لجنہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا اور ان کے جملہ انتظامات دیکھے اور مختلف شعبوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

لجنہ جلسہ کے انتظامات کے لئے ناظمہ اعلیٰ کے تحت بارہ نائب ناظمات اعلیٰ ہیں۔اسی طرح مختلف شعبوں کے لئے ناظمات کی تعداد 66 ہے اور نائب ناظمات کی تعداد 400 ہے، اس کے علاوہ منتظمات کی تعداد 80 ہے اور معاونہ نائب ناظم اعلیٰ کی تعداد 10 ہے اور معاونات کی تعداد 4000 (چار ہزار) ہے۔اس طرح مجموعی طور پر 4 ہزار 586 خواتین اور بچیاں لجنہ کی طرف ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

لجنہ کے انتظامات کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے MTA کے سٹوڈیوز اور دیگر متعلق امور کا معائنہ فرمایا اور بعض امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کتب کے سٹور اور سٹال کا معائنہ فرمایا۔یہاں بڑی ترتیب کے ساتھ میزوں اور مختلف سٹینڈز پر کتب رکھی گئی تھیں تا کہ کتب حاصل کرنے والے احباب بآسانی اپنی مطلوبہ کتب حاصل کر سکیں۔

امیر صاحب جرمنی نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ کتاب سیرۃ خاتم النبیین ﷺ کی پہلی جلد کا جرمن ترجمہ شائع ہو کر آ گیا ہے۔اسی طرح .... Essence of کا بھی جرمن ترجمہ شائع ہو کر آ گیا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں کتب دیکھیں اور طباعت کے حوالہ سے بعض امور دریافت فرمائے۔

بعد ازاں شعبہ جائیداد سو بیوت کا بھی حضور انور نے معائنہ فرمایا یہاں جرمنی میں تعمیر ہونے والی مختلف بیوت کی تصاویر اور ماڈلز رکھے گئے تھے۔

اسی ایریا میں شعبہ سمعی و بصری، جامعہ احمدیہ، شعبہ امور عامہ، چیریٹی واک خدام الاحمدیہ، شعبہ وصایا، شعبہ رشتہ ناطہ اور شعبہ ہیومینیٹی فرسٹ کے دفاتر قائم کئے گئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیومینیٹی فرسٹ کے دفتر میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا۔افریقہ میں پانی کے حصول کے لئے جو نلکے اور پمپ لگائے گئے ہیں۔ان کو تصاویر میں دکھایا گیا تھا۔حضور انور نے تفصیل کے ساتھ ان تصاویر کو دیکھا اور منتظمین سے بعض استفسارات فرمائے۔ وہاں پڑی ہوئی مختلف اشیاء اور پروگراموں کے بارہ میں چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب سے گفتگو فرمائی اور یہاں سے کچھ اشیاء خریدیں اور ہدایات سے نوازا۔

تصاویر میں ایسے کنویں اور پمپ بھی دکھائے گئے تھے۔ جن سے بیل کے ذریعہ پانی نکالا جاتا ہے۔حضور انور کے دریافت فرمانے پر منتظمین نے بتایا کہ ایک منٹ میں پانچ سو لٹر پانی نکالا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جہاں بیلوں سے کام لینا ہے وہاں بیلوں کے لئے چارہ بھی لگائیں تا کہ انہیں صحیح اور پوری خوراک ملے۔

ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب

جلسہ سالانہ کے مختلف انتظامات کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب تھی۔

تمام ناظمین اپنے اپنے معاونین اور کارکنان کے ساتھ اپنے شعبہ کے نام کی تختی کے پیچھے کھڑے تھے۔

افسر جلسہ سالانہ، افسر جلسہ گاہ اور افسر خدمت خلق کے علاوہ نائب افسران کی تعداد 20 ہے۔ ناظمین کی تعداد 113 اور نائب ناظمین کی تعداد 480 ہے۔منتظمین کی تعداد 210 ہے۔ جبکہ معاونین کی تعداد 5500 ہے۔اس طرح مجموعی طور پر 6326 احباب مرد حضرات اور بچے ڈیوٹی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔لجنہ کی کارکنات کو شامل کر کے یہ کل تعداد 10 ہزار 912 بنتی ہے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم احسن فہیم بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو پھر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔

امیر صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ اس دفعہ کافی تعداد میں نئے آنے والے کارکن بھی ہیں۔ پس نئے آنے والے کارکن یاد رکھیں کہ آپ نے اپنے جذبات پہ Control رکھتے ہوئے اور اپنے نفس پہ Control رکھتے ہوئے مہمانوں کی خدمت سرانجام دینی ہے۔ بہت سے پرانے کارکن کام کرنے والے ایسے ہیں جن کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس حد تک تربیت ہوگئی ہے کہ عموماً

الا ماشاءاللہ ان کی شکایت نہیں ہوتی کہ کسی نے کسی قسم کی بداخلاقی کا مظاہرہ کیا ہو۔ ہاں چند ایک ہوتے بھی ہیں لیکن اگر نئے آنے والے کارکنوں کی تعداد بڑھ رہی ہے تو ان کے لحاظ سے فکر ہوسکتی کہ تجربہ نہیں ہے۔ پس یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جو خدمت کا موقع دے رہا ہے یہ بہت بڑی خدمت ہے۔ مہمان کی مہمان نوازی تو ویسے بھی ایک بہت اہم کام ہے اور ایسا کام ہے جو اللہ تعالیٰ کو انتہائی پسندیدہ ہے۔

اور پھر وہ مہمان جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک جگہ جمع ہو رہے ہوں اور اس لئے جمع ہو رہے ہوں کہ ہم نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی باتیں سنی ہیں تاکہ ہمارے ایمان اور یقین میں اضافہ ہو۔ وہ مہمان تو خاص طور پر بہت زیادہ توجہ چاہتے ہیں۔ قسم قسم کے مہمان ہوتے ہیں۔ بعض تعاون کرنے والے مہمان بھی ہوتے ہیں بعض سے عدم تعاون کا مظاہرہ ہوگا لیکن آپ نے کسی سے بھی کسی قسم کی بداخلاقی کا مظاہرہ نہیں کرنا اور یہی ایک کارکن کی خاصیت ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں جلسہ سالانہ پر نظر آتی ہے اور اس کا دوسرے دیکھنے والے غیر اظہار بھی کرتے ہیں۔ بعض دفعہ بچوں کی وجہ سے ان کے بڑے، عورتوں میں ان کی مائیں اور مردوں میں بعض دفعہ باپ، اگر بچوں کو چپ کروایا جائے یا کہا جائے کہ بچوں کو خاموش کروائیں یا کسی وجہ سے بچوں کو شرارتوں سے روکا جائے تو سختی سے بات کر لیتے ہیں۔ ایسی صورت میں آپ پیار سے ان کو سمجھائیں اور اگر پھر بھی کوئی کج بحثی پر آمادہ ہو، اپنے آپ کو اپنے قابو میں رکھنے والا نہ ہو تو کارکن کا، معاون کا کام یہ ہے کہ اپنے بالا افسر کو اس کی اطلاع کر دیں وہ خود ہی ان کو سمجھا لیں گے۔ لیکن کج بحثی اور لڑائی جھگڑے کی کہیں بھی صورت پیدا نہیں ہونی چاہئے۔

کھانا کھلانا ایک بہت بڑا کام ہے۔ دنیا اس بات پر حیران ہوتی ہے کہ کس طرح تم لوگ اتنے لوگوں کو دو وقت کھانا مہیا کر دیتے ہو۔ اس کے لئے جو کارکن ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے تربیت یافتہ ہیں۔ وقت پہ کھانا پکا بھی لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھانا اچھا بھی ہوتا ہے۔ جو کھانا مجھے آج انہوں نے چکھایا ہے اگر جلسوں کے دنوں ویسا ہی معیار رکھیں گے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ کسی کو شکایت نہیں ہوگی۔ لیکن کھانا کھلانے والے جو ہیں جن کی ڈائننگ ہال میں ڈیوٹی ہے ان کی براہ راست جو لوگوں سے ڈیلنگ ہوتی ہے۔ بعض دفعہ لوگ ایسے بھی آتے ہیں اگر آلو گوشت پکا ہوا ہے تو اس پر کہہ دیں گے کہ سارے آلو نکال دو مجھے صرف بوٹیاں چاہئیں۔ خاموشی سے اس پر عمل کر لیں۔ پھر جب لنگر خانے میں آلو واپس جائیں گے تو ان کو آپ ہی پتا لگ جائے گا کہ کس شرح سے انہوں نے آلو ڈالنے ہیں۔ لیکن شرح بہرحال لنگر خانوں نے وہی رکھنی ہے جو نسخہ بنا ہوا ہے۔ پیار سے آپ نے سمجھانا ہے۔ جو میں نے کہا اس کا مطلب لنگر خانہ والے یہ نہ لے لیں کہ اگلے کھانے میں اپنا نسخہ بدل دیں نسخہ انہوں نے وہی رکھنا ہے جو ہمارا ایک منظور شدہ نسخہ ہے۔

لیکن چند ایک لوگ ایسے ہوتے ہیں اس میں کہیں اعتراض کرنے کی ضرورت نہیں۔ جو وہ کہتا ہے وہ کر دیں۔ پھر کوئی کھانا لینے کے لئے ایک دفعہ آئے دو دفعہ آئے تین دفعہ آئے چار دفعہ آئے تو ان کو آپ نے کھانا دینا ہے اور مسکراتے چہروں کے ساتھ دینا ہے۔ کھانے کے معاملہ میں ایسا سلوک نہیں ہونا چاہئے کہ انسان کو لگے کہ ذلیل کر کے کھانا دیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ وہ نیکی جس کے پیچھے دکھ اور اذیت ہو اس سے بہتر ہے کہ وہ نیکی نہ کرو۔ پس جذبات کا خیال رکھنا ایک بہت اہم کام ہے۔ جس پر ہر کارکن کو عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

باقی جہاں تک انتظامات کا سوال ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال انتظامات بہتر ہوتے ہیں ہو رہے ہیں اور مجھے امید ہے کہ اس سال بھی (-) بہتر ہوں گے۔ لیکن عموماً صفائی اور نظافت کی جو ٹیم ہے اس کو خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر عورتوں کی طرف ٹائلٹس وغیرہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

اس دفعہ یوکے کے جلسہ سالانہ پر اس طرف خاص توجہ دی گئی تو اکثر مہمانوں نے عورتوں کی طرف سے بھی اور مردوں کی طرف سے بھی مجھے یہ لکھا کہ صفائی کا بہت خیال کیا گیا تھا۔ بلکہ یہاں جرمنی سے جانے والی خواتین نے لکھا کہ بعض دفعہ کارکنات کی پہنچ سے باہر کام ہو جاتا تھا تو ہم لوگ جو یہاں سے گئی ہوئی تھیں ہم نے بھی ان کی مدد کی۔ تو بہت سارے مہمان بھی ایسے ہوتے ہیں جو کارکنوں کے ساتھ مل کر کام کر دیتے ہیں۔ لیکن بہرحال یہ کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ مہمان کو حتی الوسع آرام پہنچانے کی کوشش کریں۔

اللہ کرے کہ یہ جلسہ بھی ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر خوش اخلاقی کے ساتھ مسکراتے چہروں کے ساتھ اور نیکیاں پھیلاتے ہوئے۔ نیکیاں پھیلانے کا مطلب یہ ہے کہ سلام کرنا بھی ہر کارکن کا فرض ہے، سلامتی پھیلاتے ہوئے خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جلسہ کے ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام جلسہ گاہ کے اندر ہی ایک رہائشی حصہ میں ہے۔

امالہ اور اس کے اصول ۔ اردو کا ایک قاعدہ

(بی بی سی اردو کی ویب سائٹ سے یہ مضمون لیا گیا ہے)

امالہ بظاہر ایک بڑی سادہ سی چیز لگتی ہے، لیکن اگر گہرائی میں جا کر دیکھیں تو اس کے اندر کچھ ایسی پیچیدگیاں نظر آتی ہیں جو اردو کے نئے لکھنے والوں کو خاصی الجھن میں ڈال دیتی ہیں۔ اس تحریر میں کوشش کی جا رہی ہے کہ ان الجھنوں کے جالوں کو دور کیا جائے۔

امالے کا لفظی مطلب ہے جُھکنا۔ انگریزی میں اسے declension اور اس عمل کو to decline کہا جاتا ہے۔ جب یہ اصطلاح اردو گرائمر میں استعمال کی جاتی ہے تو اس کے تحت کسی لفظ کے آخر میں آنے والے الف یا الف سے ملتی جلتی کسی دوسری آواز کو ے سے بدل دیا جاتا ہے۔

اس کی چند مثالیں دیکھئے۔

لڑکا : لڑکے نے کھانا کھایا۔

گھوڑا : گھوڑے نے دوڑنا شروع کیا۔

کتا : کتے نے چھلانگ لگائی۔

مدینہ : مولا مدینے بلا لو مجھے۔

امالہ کی شرائط

اب امالہ کے بارے میں چند اصول بھی ذہن نشین کر لیجیے۔

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ **ہر لفظ کا امالہ نہیں ہوسکتا۔** اس کی چند شرائط ہیں۔

امالہ صرف ان الفاظ کا ہی کیا جاتا ہے جن کے آخر میں یا تو الف ہو، یا کوئی ایسا حرف ہو جو بولنے میں الف کی طرح لگے۔ ایسے الفاظ کی مثالیں ہ اور ع ہیں، جو اردو میں الف کی طرح سنائی دیتی ہیں۔

بچہ: بچے نے کھلونا توڑ دیا

حملہ: حملے میں ملوث افراد

صدمہ: صدمے کے اثرات

مسئلہ: مسئلے کی وجوہات

جمعہ: جمعے کا بابرکت دن

موقع: موقعے پر موجود لوگ

تنازع: تنازعے کے بعد کی صورت حال

امالہ صرف مذکر الفاظ کا ہوتا ہے، مؤنث کا امالہ نہیں کیا جاتا۔ مثلاً لڑکی نے کھانا کھایا، گھوڑی نے دوڑنا شروع کیا، کتیا نے چھلانگ لگائی۔ ان تمام الفاظ میں اسم نہیں بدلا، حالانکہ آخری اسم (کتیا) کے آخر میں الف بھی موجود تھا۔

مشہور شہروں اور جگہوں کے ناموں کا امالہ بھی اسی اصول کے تحت کیا جاتا ہے، یعنی اگر کسی شہر کا نام الف یا اس سے ملتی جلتی آواز پر ختم ہوتا ہو تو اس کا امالہ کیا جائے گا۔

مکہ: مکے کی شان

مدینہ: مدینے کے انوار

سرگودھا: سرگودھے کے مالٹے

آگرہ: آگرے کی تاریخ

کوئٹہ: کوئٹے کا موسم

بصرہ: بصرے کی کھجور

ڈھاکہ: ڈھاکے کی ململ

جن الفاظ کا امالہ نہیں ہوتا

شہروں کے نام کا امالہ تو کیا جاتا ہے، لیکن ملکوں یا براعظموں کے ناموں کا امالہ نہیں کیا جاتا۔ مثال کے طور پر برطانیہ، امریکہ، افریقہ، کینیا، کینیڈا، سری لنکا، آسٹریلیا، کوریا، چائنا، ارجنٹینا، البانیہ، بوسنیا، چیچنیا، سربیا، وغیرہ مذکر بھی ہیں اور ان کے آخر میں الف یا ہ بھی آتی ہے، لیکن اس کے باوجود ان کا امالہ نہیں کیا جاتا، کیونکہ یہ اردو تہذیبی دنیا کا حصہ نہیں ہیں اور اردو ذخیرۂ الفاظ میں ابھی پوری طرح سے رچے بسے نہیں۔ اردو تہذیبی دنیا سے مراد ہندوستان، پاکستان اور مشرق وسطیٰ کے شہر ہیں جن سے ہمارے مذہبی اور ثقافتی روابط ہیں۔

وہ شہر یا جگہیں، جن کا تعلق اردو تہذیبی دنیا سے نہیں ہے، ان کا امالہ بھی نہیں کیا جاتا۔ اس اصول کے تحت کیلیفورنیا، کیرولائنا، فلاڈیلفیا، منیلا، آٹووا، انقرہ، بارسلونا، کینبرا، ایڈنبرا، وغیرہ کا امالہ نہیں کیا جائے گا۔

وہ الفاظ جن کی جمع نہیں بنائی جاتی، ان کا امالہ بھی نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر فصیح اردو میں ابا، دادا، چچا، پھوپھا، دیوتا، راجہ، وغیرہ کی جمع نہیں بولی جاتی، اس لیے ان کا امالہ بھی نہیں ہوتا۔

اردو املا کمیٹی کی سفارش

بعض لوگوں کا اصرار ہے کہ امالہ بولتے وقت تو ضرور کیا جائے لیکن انہیں امالے کے بغیر لکھا جائے۔ یہ بات صریحاً غیر منطقی ہے۔ بھارت اور پاکستان دونوں کی اردو املا کمیٹیوں نے سفارش کی ہے کہ جو لفظ جیسے بولا جاتا ہے ویسے ہی لکھا جائے۔ اس لئے دھماکہ کے وقت، موقع پر پہنچ گئے، واقعہ کے بعد کی بجائے دھماکے کے وقت، موقعے پر اور واقعے کے بعد بولا اور لکھا جائے۔

اور آخر میں ایک سوال: میر تقی میر کا ایک شعر ہے جو ضرب المثل کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ ؎

مکے گیا مدینے گیا کربلا گیا
جیسا گیا تھا ویسے ہی چل پھر کے آ گیا

اس شعر میں مکہ اور مدینہ کا امالہ تو ہوا ہے، لیکن کربلا کا نہیں، حالانکہ اس کے آخر میں الف ہے۔ کیوں؟

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124155 میں Aulia Salam

ولد Edy Hary Anto قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Samarinda ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Aulia Salam گواہ شد نمبر1- Ichsan Subarkah S/o Syamsudin گواہ شد نمبر2 Hafiz Setyo S/o Umar M-

مسل نمبر124156 میں Susilo Manda Taris

ولد Marsindi قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 35 سال بیعت 2007ء ساکن Samarinda ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Susilo Manda Taris گواہ شد نمبر1- Ceceng Siratna S/o Mami گواہ شد نمبر2- Mln. Hafizur Rahman Danang S/o Yetn Darsono

مسل نمبر124157 میں M Khotima Tul Khusna

ولد Wasroh قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Samarinda ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- M Khotima Tul Khusna گواہ شد نمبر1- Ceceng Wira Tna S/o Mami گواہ شد نمبر2- Mln.Hafizur Rahman Danang S/o Yetno Darsono

مسل نمبر124158 میں D Muthar Saepul M

ولد Amur Mamur قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن Bunijaya ضلع و ملک Bandung Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- D Muhtar Saepul M گواہ شد نمبر1- Lukman S/o Onang Sobari گواہ شد نمبر2- Wanta Nunu

مسل نمبر124159 میں Abd Latif

ولد Muh Paris قوم.... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 1993ء ساکن Jakarta Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abd Latif گواہ شد نمبر1- Muzakir Ahmad S/o Anung S گواہ شد نمبر2- Nur Askin S/o Tahari

مسل نمبر124160 میں Adi Prasetyo

ولد Sis Woyo قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 33 سال بیعت 2004ء ساکن Cical Engka ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ 37 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Adi Prasetyo گواہ شد نمبر1- Ade Saleh Hidayat S/o Sastra گواہ شد نمبر2- Irfan Anis S/o ImronSoed Ajo

مسل نمبر124161 میں Abdul Warman

ولد Suharta قوم .... پیشہ کسان عمر 70 سال بیعت 1995ء ساکن Cical Engka ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Warman گواہ شد نمبر1- Ade Saleh Hidayat S/o Satra گواہ شد نمبر2- Irfan Anis Ahmad S/o Imron Soed Ajro

مسل نمبر12462 میں Dadang Suherman

ولد Rosid قوم .... پیشہ کسان عمر 38 سال بیعت 1995ء ساکن Sukamaju ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Dadang Suherman گواہ شد نمبر1- Dadung Abdu Rahman S/o Odin گواہ شد نمبر2- Sodik S/o Pamiji

مسل نمبر124163 میں Asiya Dewi Cahyani

زوجہ Syaifullah Yusuf قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kebumen ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادائیگی 50 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 9 لاکھ 80 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Aisya Dewi Cahy گواہ شد نمبر1- Ani Dedeng Mulyana S/o گواہ شد نمبر2- Ading Ridwan Ahmad S/o Dedeng Mulyana

مسل نمبر124164 میں Yanti Yulianti

زوجہ Dadang Suherman قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن Sukam AJu ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 10 گرام 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Yanti Yulianti گواہ شد نمبر1- Entis Sutisna S/o Sodik گواہ شد نمبر2- Sodik S/o Damiji

مسل نمبر124165 میں Rohanah

زوجہ Oyon قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1982ء ساکن Sukamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادائیگی 5 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 462Sqm اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Rohanah گواہ شد نمبر1- Toni S/o Oyon گواہ شد نمبر2- Taofik A.h S/o Oyon

مسل نمبر124166 میں Siti Murniasih

ولد Abdulah Ahmadi قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 5 گرام 15 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 70Sqm- 60 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Siti Murniasijh گواہ شد نمبر1- Abdulah Ahmadi S/o Sukri Ahmadi گواہ شد نمبر2- Tajudin S/o Suparta T

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم رانا سلیم احمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ماموں زاد بہن عنیقہ فرید بنت مکرم محمد فرید خان صاحب آف لیہ سپیریئر کالج بوسن روڈ ملتان سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں 1100 میں سے 1001 نمبر حاصل کر کے ملتان بورڈ جنرل سائنس گروپ میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہے۔ مورخہ 17 ستمبر 2016ء کو ملتان آرٹس کونسل میں ایک باوقار تقریب میں جناب آصف سعید احمد خان منیس صوبائی وزیر برائے سپیشل ایجوکیشن نے موصوفہ کو گولڈ میڈل، 20 ہزار روپے نقد اور تعریفی سند سے نوازا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔ دانتوں کی بھرائی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔

☆Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں ایوننگ سیشن میں کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ کورس کا دورانیہ 4 اور 6 ماہ ہے۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاس کا آغاز یکم اکتوبر 2016ء سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر اور بہتر مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے احباب ہنر سیکھ کر باہر جائیں۔ تا کہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک مشتاق احمد صاحب ولد مکرم ملک محمد اسماعیل صاحب مرحوم منتظم ایثار مجلس انصاراللہ چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 8/اگست 2016ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے 52 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مقامی طور پر نماز جنازہ مکرم مرزا فاروق احمد صاحب مربی ضلع سرگودھا نے پڑھائی مرحوم موصی تھے بیت المبارک ربوہ میں مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حنیف احمد ثاقب صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ گزشتہ کچھ عرصہ سے شوگر کے مرض میں مبتلا تھے۔ آپ کے پڑدادا مکرم میاں غلام احمد صاحب ساکن ''جوڑا کلاں''، ضلع شاہ پور (اب ضلع خوشاب) کو 1920ء میں قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند، مہمان نواز اور ہنس مکھ تھے۔ احمدیت کے فدائی اور خلافت کے شیدائی تھے۔ خدمت خلق کے کاموں میں پیش پیش رہتے اکثر موٹر سائیکل پر سفر کرتے راستہ میں کسی ضعیف آدمی کو پیدل سفر کرتے دیکھتے تو اسے سوار کر لیتے۔ کاروباری آدمی تھے اپنے اخلاق اور دیانتداری سے تجارت کو فروغ دیا تھا۔ وفات کے وقت مرحوم تعمیر بیت الذکر کمیٹی کے نگران تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ بشریٰ بی بی صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم ملک وقاص احمد صاحب، مکرم ملک عتیق احمد صاحب طالب جامعہ احمدیہ، مکرم ملک مناہل احمد صاحب، مکرم ملک عدنان احمد صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ فوزیہ مشتاق صاحبہ اہلیہ مکرم لقمان احمد پاشا صاحب چک نمبر 209 گ۔ب ضلع فیصل آباد، مکرمہ عائشہ مشتاق صاحبہ اور مکرمہ صوبیہ مشتاق صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے، ورثاء کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

مکرم وکیل المال اول صاحب تحریک جدید ربوہ

تحریک جدید احیاءِ دین کی عملی کوشش ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

''پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے''۔ (سورۃ الحدید:8)

حدیث شریف میں آتا ہے ''جب تم امام مہدی کو پاؤ تو اس کی بیعت کرو اگرچہ تمہیں برف کے پہاڑوں کے اوپر سے گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے کیونکہ وہ خلیفۃ اللہ مہدی ہے''

(ابن ماجہ حدیث نمبر 4084)

اس حدیث مبارکہ سے پتہ چلتا ہے کہ جو کوئی مسیح موعود کا زمانہ پائے چاہے کیسے ہی مشکل حالات ہوں ان کی ملاقات کو جائیں اور ان کی بیعت میں شامل ہو جائیں۔ اور ان کے معاون اور مددگار بن جائیں۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود نے اپنے اشعار میں بھی زمانہ مسیح موعود کو غیر معمولی زمانہ قرار دیا مثلاً ایک جگہ فرمایا:۔

یارو مسیح وقت کہ تھی جن کی انتظار
راہ تکتے تکتے جن کی کروڑوں ہی مر گئے

اس لحاظ سے دیکھیں تو اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے کہ اس نے ہمیں نہ صرف یہ زمانہ عطا فرمایا بلکہ ہمیں اپنے مسیح موعود کا معاون اور مددگار بنایا۔ یہ عظیم الشان زمانہ ہے اس زمانہ کی منفرد اہمیت ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے مشن کی تکمیل کے لئے حضرت مصلح موعود کی الہامی تحریک تحریک جدید بھی اکناف عالم میں مصروف عمل ہے۔ اور احباب جماعت کو تحریک جدید میں بھرپور حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ دین کے احیاء کے لئے جو جدوجہد تحریک جدید کے ذریعے ہو رہی ہے اس میں حصہ لینا ہر احمدی پر واجب ہے جیسا کہ بانی تحریک جدید نے فرمایا:۔

''تحریک جدید درحقیقت نام ہے، اس جدوجہد کا جو ہر احمدی کو احمدیت اور (دین) کی اشاعت کیلئے کرنی چاہئے تحریک جدید نام ہے، اس جدوجہد کا جو (دین) اور احمدیت کے احیاء کے لئے ہر احمدی پر واجب ہے۔ اور تحریک جدید نام ہے، اس کوشش اور سعی کا جو (دینی) شعار اور (دینی) اصول کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہماری جماعت کے ذمہ لگائی ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 1947ء)

پھر فرمایا:۔

''پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو عظیم الشان موقع عطاء فرمایا ہے...... اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح، جو جان اور مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے، اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 26 نومبر 1943ء)

احباب کرام سے گذارش ہے کہ احیائے دین کی اس کوشش یعنی تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اپنی بھرپور توجہ تحریک جدید کی طرف کرتے ہوئے مرکز کے دیئے گئے ٹارگٹ کو نہ صرف پورا کریں بلکہ یہ ٹارگٹ آپ کی قربانیوں سے چھوٹے نظر آنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

پتہ درکار ہے

مکرم عثمان شاہد شیخ صاحب ولد مکرم شاہد حفیظ شیخ صاحب وصیت نمبر 77323 نے مورخہ 11 مارچ 2008ء کو M-64 خیابان سعدی فیز 7 DHA کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 2008/09ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

مکرم عبدالرحمٰن خالد صاحب ولد مکرم عبدالکریم شاد صاحب وصیت نمبر 106111 نے مورخہ 25 دسمبر 2012ء کو (Liberecer STR. 14-16,Zittau) جرمنی سے وصیت کی تھی۔ اب موصوف جرمنی سے پاکستان منتقل ہو چکے ہیں۔ سال 2012/13ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ابن الہیثم

مسلمان سائنسدان۔ماہر فلکیات، ریاضی دان، طبیب

ابو علی الحسن بن حسین ابن الہیثم 965ء (354ھ) میں بصرہ (عراق) میں پیدا ہوا۔ بصرہ میں ہی دینی تعلیم کے علاوہ ریاضی، طب، طبیعات اور دیگر علوم میں کمال حاصل کیا۔نوجوانی میں گزر بسر کرنے کے لئے ایک سرکاری ملازمت حاصل کی۔اس نے کسی نہ کسی طرح مصر کے فاطمی خلیفہ الحاکم تک رسائی حاصل کی۔ الحاکم نے اس کی شہرت سے متاثر ہوکر اسے مصر بلایا تا کہ اسوان کے قریب دریائے نیل پر ایک بند بنانے کا منصوبہ تیار کرے۔

خلیفہ الحاکم بامراللہ نے درحقیقت اسے دریائے نیل کی طغیانی کی روک تھام اور صحیح رخ پر اس کے بہاؤ کی تدبیر کیلئے بلایا تھا۔ابن الہیثم نے جب اسوان کے قریب دریائے نیل کا مکمل سروے کیا تو اسے محسوس ہوا کہ وہ یہ کام نہیں کر سکے گا۔ خلیفہ الحاکم بہت تندمزاج تھا۔ابن الہیثم نے سوچا کہ وہ اپنی شکست کا اعتراف کرلےلیکن خلیفہ کے غضب سے بچنے کے لئے اس نے خود پر مصنوعی دیوانگی طاری کر لی۔اس پر خلیفہ نے اس کی ساری جائیداد ضبط کر لی۔ اس کے علاوہ اس کے تمام سائنسی آلات اور کتب بھی ہتھیالیں اور اسے پاگل خانے میں داخل کرادیا جہاں وہ 1021ء تک قید تنہائی میں رہا۔

خلیفہ الحاکم کی وفات کے بعد ابن الہیثم نے مصنوعی دیوانگی کا لبادہ اتار دیا اور اپنی اصل حالت پر آ گیا۔ چنانچہ اسے پاگل خانے سے رہا کر کے اس کی ساری جائیداد واپس کردی گئی۔

اب ابن الہیثم نے اپنی تصانیف کی طرف توجہ دی اور علم ہیئت اور علم نور پر بنیادی تحقیقات پیش کیں ۔اس لحاظ سے اسے بطلیموس ثانی کہا جاتا ہے۔سرکاری ملازمت ترک کرنے کے بعد ابن الہیثم اپنی کتب کی کتابت کرکے اورانہیں فروخت کر کے گزراوقات کرنے لگا۔اب اس کا سارا وقت سائنسی تحقیق وتجربات ، تصنیف و تالیف میں گزرنے لگا۔

ابن الہیثم کی تصانیف کی تعداد 200 سے اوپر ہے۔ان میں سے ”کتاب المناظر“ سب سے زیادہ مشہور ہے۔جس میں اس نے روشنی کی حقیقت پر سب سے پہلے صحیح خطوط پر کام کیا ہے۔مثلاً یہ کہ چیزیں اس لئے نظر آتی ہیں کہ ان کا عکس آنکھ کے پردے شبکیہ پر پڑتا ہے۔روشنی جس زاویے سے آ رہی ہو کسی آئینے سے ٹکرا کر دوسری طرف اسی زاویے پر منعکس ہوجاتی ہے۔اس کے نزدیک شفق کی ابتداء اور انتہاء اسی وقت ہوتی ہے جب سورج افق سے 19 درجے نیچے ہو۔ نیز اس نے گرہن کی صحیح صحیح توجیہہ کی اور عدسہ کی قوت پر تحقیقات کیں۔

روشنی کے متعلق ابن الہیثم نے جونظریات پیش کئے تھے کم وبیش آج بھی صحیح مانے جاتے ہیں۔اس کا یہ کہنا کہ روشنی ایک طرح کی توانائی ہے آج بھی صحیح تسلیم کیا جاتا ہے۔نیز وہ اشیاء جن پر روشنی پڑتی ہے تین طرح کی ہوتی ہے۔ 1۔ شفاف 2۔ غیر شفاف 3۔نیم شفاف

ابن الہیثم کی دوسری اہم تصنیفات النور منظر شفق اور میزان الحکمت ہیں ۔ان میں اس نے روشنی کی ماہیت خلاء کے وجود اور نظریہ کشش ثقل پر بحث کی ہے۔اس کا کہنا ہے کہ ہوا زمین سے 10 میل کی بلندی تک موجود ہے اور اشیاء کا وزن لطیف اور کثیف فضاؤں میں گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔

ابن الہیثم کو ”بصریات کا امام“ کہا جاتا ہے۔ اس کا انتقال 1043ء میں ہوا۔

(شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا)

انناس۔ذائقہ دار پھل

یہ ایک ذائقہ دار پھل ہے۔ بنگال میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے، ہمارے ہاں یہ پھل ٹن پیک کی صورت میں دستیاب ہے اور بآسانی خریدا جا سکتا ہے۔ یہ پھل اوپر سے سخت لیکن اندر سے انتہائی نرم اور خوش رنگ ہوتا ہے۔انناس ایک میٹھا لذیذ پھل ہے۔ اس پھل میں میگنیشیم ،کیلشیم ، وٹامن اے، وٹامن سی ، پروٹین ، کاربوہائیڈریٹس فاسفورس اور زنک وغیرہ پائے جاتے ہیں ۔انناس کوئی کھانوں اور بیکری کی اشیاء میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ذائقہ کے لحاظ سے یہ پھل منفرد ہے ہی لیکن کئی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔طبی ماہرین کا خیال ہے کہ انناس کوکھانوں کے درمیان میں کھایا جائے تو یہ بہتر کارکردگی دکھاتا ہے۔گرمیوں کے موسم میں اگر انناس کا استعمال کیا جائے،تو یہ پانی کی کمی کو دور کرتا ہے۔اس کا مزاج سرد تر ہے۔

☆انناس جسم سے پانی کی کمی کودور کرتا ہے۔
☆قبض کے لئے بہت مفید پھل ہے۔
☆انناس کا شربت پتھری کوزائل کرتا ہے۔
☆ ہمارے ذائقوں اور ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔
☆بدہضمی میں مفید ہے۔
☆جوڑوں کے دردوں میں آرام پہنچاتا ہے۔
☆ بھوک کی کمی کودور کرتا ہے۔
☆صفرا اور بلغم کودور کرنے میں مددگار ہے۔
☆ انناس کا رس یرقان کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔
☆ پیٹ کے کیڑوں کوختم کرتا ہے۔
☆آنتوں کے امراض میں فائدہ مند ہے۔
☆ کینسر کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔
☆ پیاس کی شدت کوکم کرتا ہے۔
☆بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے فائدہ مند ہے۔
☆جسم میں رسولیوں ،گلٹیوں کوختم کرنے میں مددگار ہے۔

(روزنامہ دنیا 10/اگست 2016ء)

تاریخ عالم 24 ستمبر

☆ 1884ء: مسلمانان برصغیر کی حالت پر فکرمند ہوکر چند لوگوں نے آج کے دن انجمن حمایت اسلام کی بنیاد رکھی۔

☆1932ء: آج کے دن موہن داس کرم چند گاندھی اور ڈاکٹر امبید کر کے درمیان پونا معاہدہ طے پایا جس کے تحت برصغیر کی صوبائی قانون ساز اسمبلیوں میں نچلی اقوام کی نمائندگی کی شرح تسلیم کی گئی۔

☆1948ء: ہنڈا موٹر کمپنی کی بنیاد رکھی گئی۔

☆1968ء: سوازی لینڈ اقوام متحدہ کارکن بنا۔

☆1973ء: گنی بساؤ کو پرتگال سے آزادی ملی۔

☆ 1985ء: پاکستان اور بھارت کے درمیان پہلی دفعہ براہ راست رابطہ شروع ہوا۔

☆ آج امریکہ میں درست ہجوں کے ساتھ لکھنے کا قومی دن ہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 24 ستمبر

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:06
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	35 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 ستمبر 2016ء

5:55 am	بیت منصور کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ 23 ستمبر 2016ء
8:15 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 26 جولائی 2009ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

رانا سویٹ شاپ
رحمت بازار منڈی ریلوے روڈ ربوہ
کچوریاں، قیمے والا سموسہ، چکن والا رول
عمدہ اور لذیذ مٹھائیاں شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مال آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: رانا اعجاز احمد: 0336-7625950

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10

لیلن Riplica, A+ تمام برانڈ
مردانہ گل احمد، نشاط، الکرم اور جنجل دستیاب ہے۔
کامدار کرتہ دوپٹہ + لہنگا میکسی شرارہ، گاؤن نیز کامدار ورائٹی آرڈر پر تیار کی جاتی ہے۔
نیوز احد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency
Director: Adeel Manzar
State Bank Licence No 11
PREMIER EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD
DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES
Ph: 042-37566873
37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore